



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آمین بالجہ سے ناراض ہونا مسلمان کا فعل ہے یا یہودیوں کا؟ حدیث سے کیا ثابت ہے اور کسی امام یا عالم کے قول سے قرآن اور حدیث پر عمل نہ کرنے والا اور جو شخص پیغمبر صاحب کے حکم کو معیوب سمجھ کر خود نہ عمل کرے اور عمل کرنے والے کو برا جانے وہ از روئے قرآن و حدیث کون ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

باوصف اس امر کے کہ آمین بالجہ کہنا فعل نبوی ہے اس سے ناراض ہونا مسلمان کا کام نہیں ہے، اور حدیث کا حال اوپر بیان ہو چکا ہے، اور جو قول امام کا یا کسی عالم کا یقیناً خلاف قرآن اور حدیث کے ہو، اس پر عمل کرنا اور قرآن و حدیث کو ہتھوڑ دینا مسلمان کا فعل نہیں ہے، اور جو شخص پیغمبر صاحب کے حکم کو باوجود اس بات کے کہ یہ حکم نبوی ہے، معیوب سمجھے وہ شخص مسلمان نہیں ہے اور عالموں کو برا جاننا درست نہیں ہے۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 09 ص 140

محدث فتویٰ